سوال

(182) دورانِ روزہ ماہواری کا شروع ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہڑپہ سے امت الرشید دریافت کرتی ہیں کہ ایک روزہ دار خاتون کو عصر کے بعد ماہواری آگئی اب وہ اپنے روزے کو مکمل کرے یا ترک کر دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

خون حیض یا نفاس ایسا خون ہے جو روزے کو ختم کر دیتا ہے اس خون کے آجانے سے روزہ خود بخود ختم ہو جاتا لہذا جس روزہ دار خاتون کو عصر کے بعد یا مغرب سے چند منٹ پہلے حیض آگیا اس روزہ ٹوٹ گیا اسے چاہیے کہ مخصوص ایام میں رہ جانے والے روزوں کی رمضان کے بعد قضا دے ان ایام میں رہ جانے والی نمازوں کی قضا نہیں ان ایام میں جو روزے رہ گئے ہوں آیندہ رمضان سے پہلے پہلے انہیں رکھ لینا چاہیے دانستہ دیر کرنا شرعاً ناپسندیدہ عمل ہے نیز اگر طلوع فجر سے پہلے خون حیض کی بندش کا یقین ہو گیا تو اس دن کا روزہ رکھنا چاہیے اس حالت میں روزہ رکھا جا سکتا ہے اگرچہ غسل نہ کیا ہو غسل وغیرہ روزہ رکھنے کے بعد نماز سے پہلے کر لینا چاہیے روزہ کے لیے خون کا بندہ ہونا ضروری ہے غسل کرنا روزے کے لیے شرط نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:211